حضرت اکبر الہ آبادی کے کلام اور زندگی کے حالات پر بہت کچھ لکھا گیا ہے۔ اس کتاب کے فاضل مصنف نے اکبر کے خطوط اور تحریروں سے تاریخ و سن وار اُن کے حالات اور خیالات کو بڑی خوش اسلوبی سے قلمبند کیا ہے۔ خطوط اور اسی طرح کی نجی تحریریں چونکہ دل کی زیادہ بہتر ترجمان ہوتی ہیں اس لیے ایک انسان کو سمجھنے میں ان سے بے حد مدد ملتی ہے۔ حضرت اکبر کی یہ تحریریں پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک دلِ حساس مغربی تہذیب کی یلغار کو کن تشویشناک نگاہوں سے دیکھ رہا تھا اور غم و اندوہ کے کونسے جذبات اُس کے سینے میں پرورش پا رہے تھے۔ اس کے کلام میں طنز و مزاح کے جو مختلف پہلو ہمیں نظر آتے ہیں وہ درحقیقت ٹیسیں تھیں جو اُسے مضطرب اور پریشان کر رہی تھیں۔

فاضل مرتب نے آغاز میں ایک قیمتی پیش لفظ لکھ کر کتاب کی افادیت میں اضافہ کر دیا ہے۔

اسلام کا تعارف | تالیف: جناب وحید الدین خاں صاحب۔ شائع کردہ: مکتبہ معاویہ ۱۱/۲ بی ون ایریا، لیاقت آباد، کراچی ۱۹۔ قیمت ۳۲ پیسے صرف۔

اس کتابچے میں اسلام کا بڑے آسان انداز میں مختصر تعارف پیش کیا گیا ہے۔ غیر مسلموں کو اسلام سے روشناس کرانے کے لیے یہ ایک مستحسن کوشش ہے۔

ادب منزل بمنزل | تالیف: محترمہ سیدہ انیس فاطمہ صاحبہ بریلوی۔ شائع کردہ: اکیڈمی آف ایجوکیشنل ریسرچ آل پاکستان۔ ایجوکیشنل کانفرنس کراچی۔ قیمت ۴ روپے صفحات ۲۲۳۔

اُردو ادب کی ترویج و ترقی میں خواتین نے ناول اور افسانے کی طرف تو اچھی خاصی توجہ دی ہے مگر نقد و نظر کے میدان میں ہمیں ان کا کوئی نمایاں کام نظر نہیں آتا۔ محترمہ سیدہ انیس فاطمہ

کو اس معاملے میں اولیت کا شرف حاصل ہے۔ انہوں نے سب سے پہلے کشفی اور روحانی ادب پر بحث کی ہے اور پھر دلی کے دبستان ادب سے لے کر ترقی پسند ادب تک مختلف ادبی ادوار کا جائزہ لیا ہے۔ اُن کے اس جائزے میں کافی حد تک توازن نظر آتا ہے۔ اس کتاب میں بعض باتیں البتہ کھٹکتی ہیں۔ ایک یہ کہ مولانا حسرت موہانی کو نظر انداز کر دیا گیا ہے، دوسرے ڈاکٹر اقبال مرحوم کے جائزے میں بڑی تشنگی محسوس ہوتی ہے۔ تیسرے اسلامی ادب کی تحریک کوئی ایسی غیر معروف تحریک نہیں کہ اُسے بالکل نظر انداز کر دیا جاتا۔ اسلامی ادبا اور شاعروں نے، خصوصاً ڈاکٹر سید عبداللہ، مولانا صلاح الدین مرحوم، ماہر القادری، نعیم صدیقی، اسد گیلانی، خورشید احمد، جیلانی، محمد عثمان، عزا آسی ضیائی، آباد شاہ پوری اور رلالہ صحرائی نے شعر اور نثر کے بعض نہایت اچھے نمونے پیش کیے ہیں۔ انہیں یکسر نظر انداز کر دینا کسی انصاف پسند نقاد کے لیے مناسب نہیں۔

مرقع یوسفی | مرتب: جناب محمد ایوب قادری صاحب۔ شائع کردہ مکتبہ معاویہ، بی ون ۱/۱ لیاقت آباد، کراچی نمبر ۱۹ قیمت ۲ روپے ۲۸۴

یہ کتاب مولانا محمد یوسف دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کی بعض تقاریر اور مکتوبات کا مجموعہ ہے۔ مولانا موصوف نے اپنے معزز اور قابلِ احترام والد حضرت مولانا الیاس رحمۃ اللہ علیہ کے تبلیغی کام کو جس انہماک کے ساتھ سنبھالا اور جس تدبّر اور خلوص کے ساتھ اُسے آگے بڑھایا وہ بڑا قابلِ قدر ہے۔

اس مجموعے کے مطالعے سے تبلیغی کام میں بڑی مفید رہنمائی ملتی ہے۔ یوں تو یہ ساری تقاریر اور مکتوبات مولانا یوسف کے خلوص کی جیتی جاگتی تصویریں ہیں لیکن بعض مقامات بڑے ہی رقت انگیز ہیں۔ کتاب کے آغاز میں محمد ایوب قادری صاحب نے مولانا کے حالاتِ زندگی پر ایک مبسوط مقدمہ لکھا ہے۔

کتاب کا معیارِ کتابت و طباعت عمدہ ہے۔